101



آیت نمبر 41

آیات نمبر 41 تا 43 میں منافقین اور یہود کا کردار کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے فیصلوں سے گریزاں تھے۔ اس گریز کے پس پردہ محرکات کا ذکر۔ رسول اللہ ﷺ کو ہر حالت میں قانون عدل کے مطابق فیصلے کرنے کی ہدایت۔

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَ لَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ

اے رسول (ﷺ)! آپ ان لوگوں کے بارے میں رنجیدہ نہ ہوں جو کفر کی راہ میں سبقت لے جانے کے لئے تیزی دکھاتے ہیں خواہ وہ ان منافقوں میں سے ہوں جو زبان سے تو ایمان کا دعوٰی کرتے ہیں لیکن حقیقتاً ان کے دل ایمان سے خالی ہیں اور خواہ وہ یہودیوں میں سے ہوں

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ

یہ جھوٹی باتیں بنانے کے لئے آپ کو سنتے ہیں دراصل آپ کو سننے کا مقصد اُن لوگوں کے لئے جاسوسی کرنا ہے جو خود آپ کے پاس نہیں آتے

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ

یہ لوگ کلام کو اس کا موقع محل معین ہونے کے باوجود اس کے محل سے ہٹا دیتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ حکم ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ حکم نہ ملے تو اسے قبول نہ کرنا اور بچ نکلنا

وَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ

اور جس شخص کو اللہ ہی فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے تو

اس کے لئے اللہ کے سامنے آپ کا کچھ زور نہیں چل سکتا، یہی وہ لوگ ہیں جن کے
دلوں کو پاک کرنا اللہ کو منظور نہ ہوا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَّلَهُمْ فِي
الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾ دنیا میں ان لوگوں کے لئے بڑی رسوائی ہے اور ان
کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ یہ
لوگ جھوٹی باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرتے ہیں اور حرام مال کھانے کے عادی
ہیں فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ
فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ پس اگر یہ لوگ آپ کے پاس آئیں تو آپ کو اختیار ہے کہ ان
کے درمیان فیصلہ کر دیجئے یا ان سے گریز کریں، اور اگر آپ ان سے انکار کر دیں گے تب
بھی یہ آپ کو ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ
بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾ اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے مابین
انصاف کے ساتھ فیصلہ کیجئے بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے وَ
كَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ
ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ اور یہ لوگ آپ سے کیوں فیصلہ کرانا چاہتے ہیں
حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا لکھا ہوا حکم موجود ہے، پھر یہ اس کے بعد
بھی اس سے رُوگردانی کرتے ہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے

رکوع[۶]

[# 101]

In Verses 41-43 is described the role of hypocrites and Jews in avoiding the decisions of the Prophet Muhammad [peace be upon him]. The mention of their avoidance and the need for the Prophet [peace be upon him] to adhere to the principles of justice and make decisions according to the law.

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ لَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِ
مِنَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَلَمۡ تُؤۡمِنۡ قُلُوۡبُهُمۡ ۛ ۚ
وَمِنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا ۛ ۚ

O Messenger! Do not let those [bent on] racing one another into unbelief, grieve you. Whether they are [hypocrites] who say with their mouth: We believe! while their hearts do not believe, or from those who are Jews.

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ

[These Jews listen to you] To create false stories, they are actually listening for the purpose of spying for those people who themselves do not come to you.

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ

[When they come to you for prophetic arbitration] They [distort the words and] take words out of their context and say [to each other] , "If this [favorable ruling] be given to you, receive it, but if not, then beware[of accepting the ruling].

وَ مَنۡ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتۡنَتَهٗ فَلَنۡ تَمۡلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا‌ؕ
اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ لَمۡ يُرِدِ اللّٰهُ اَنۡ يُّطَهِّرَ قُلُوۡبَهُمۡ‌ؕ

The one whom Allah wills to put to trial [due to his wrongdoings and rejecting the faith], you cannot do anything for him against Allah. They are the ones whose hearts, Allah did not intend to purify.

لَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ ۖۚ وَّ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيۡمٌ‏ ﴿۴۱﴾

For them there is humiliation in this world, and for them there is a great punishment in the Hereafter.

سَمّٰعُوۡنَ لِلۡكَذِبِ اَكّٰلُوۡنَ لِلسُّحۡتِ‌ؕ

[They come] for espionage to fabricate false stories, and they are habitual consumers of unlawful earnings.

فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَ اِنْ
تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ

So, if they ever come to you [for arbitration], judge between them or turn away from them. If you turn away from them, they can never harm you in any way.

وَ اِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾

Yet if you judge between them, then judge between them with justice. indeed Allah loves those who act justly.

وَ كَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَ عِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ

ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾

And why do they seek your judgment, even though they have the Torah with them, which contains the written command of Allah? Yet, even after that, they turn away. [The fact is that] they are not truly believers.